Action For Impact

Weaving People to Grow Foundation

# آؤ مل کر رہیں

یہ کہانی ہے تین دوستوں کی جُو آس
پاس رہتے تھے

جن کا نام تھا بیلا ، نوفل اور جوزف

بیلا ہندو گھرانے سے تھی، جوزف کرسچن تھا اور نوفل
مسلمان تھا

ایک دن جب تینوں دوست کھیلنے کے لئے باہر آئے تو سب نے
پہلے ایک دوسرے کو سلام کیا بیلا نے سب کو نمستے کہا
، جوزف نے گڈ آفٹرنون کہا اور نوفل نے سب کو اسلام او
علیکم کہا

بیلا اور جوزف نے نوفل کو کہا ، کیا ہوا

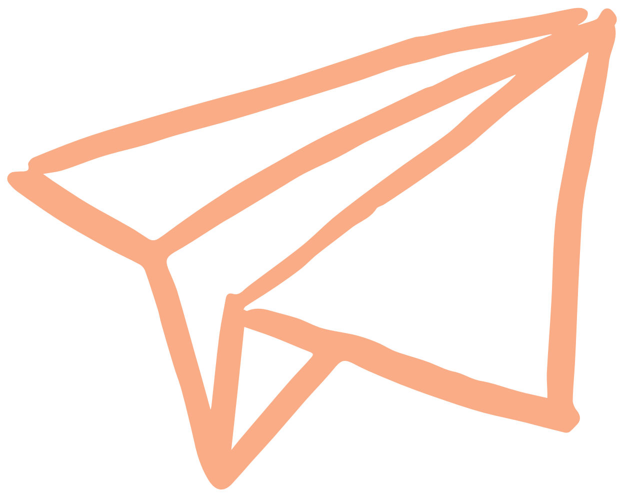

نوفل نے کہا امی اور بابا نے کھیلنے سے منع کیا ہے وہ کہتے ہیں جب تم کھیلتے
ہو تو تمہاری فٹ بال کبھی کسی کےگھر چلی جاتی ہے کبھی کسی کی ونڈو
ٹوٹ جاتی ہے اور کبھی تم فٹ بال گما دیتے ہواور تم لوگ گھر کے باہر بہت
شور مچاتے ہو

تینوں دوست سوچ میں پڑ جاتے ہیں بیلا نے کہا ہم زیادہ شور نہیں مچائیں گے جوزف نے کہا ایسی جگہ ڈھونڈتے ہیں جہاں کسی کے گھر میں ہماری بال نہ جائے اور نوفل نے کہا ٹھیک ہے پھر ہم مل کر میری امی کو بتاتے ہیں کہ وہ پیریشاں نہ ہوں

تینوں نے نوفل کی امی سے اجازت لی

تینوں مل کر کھیلنے لگے

اتنے میں آئسکریم والا آیا
جوزف کے پاس پیسے کم تھے پھر تینوں نے اپنے
پیسے شیئر کیے اور سب کی آئسکریم لی

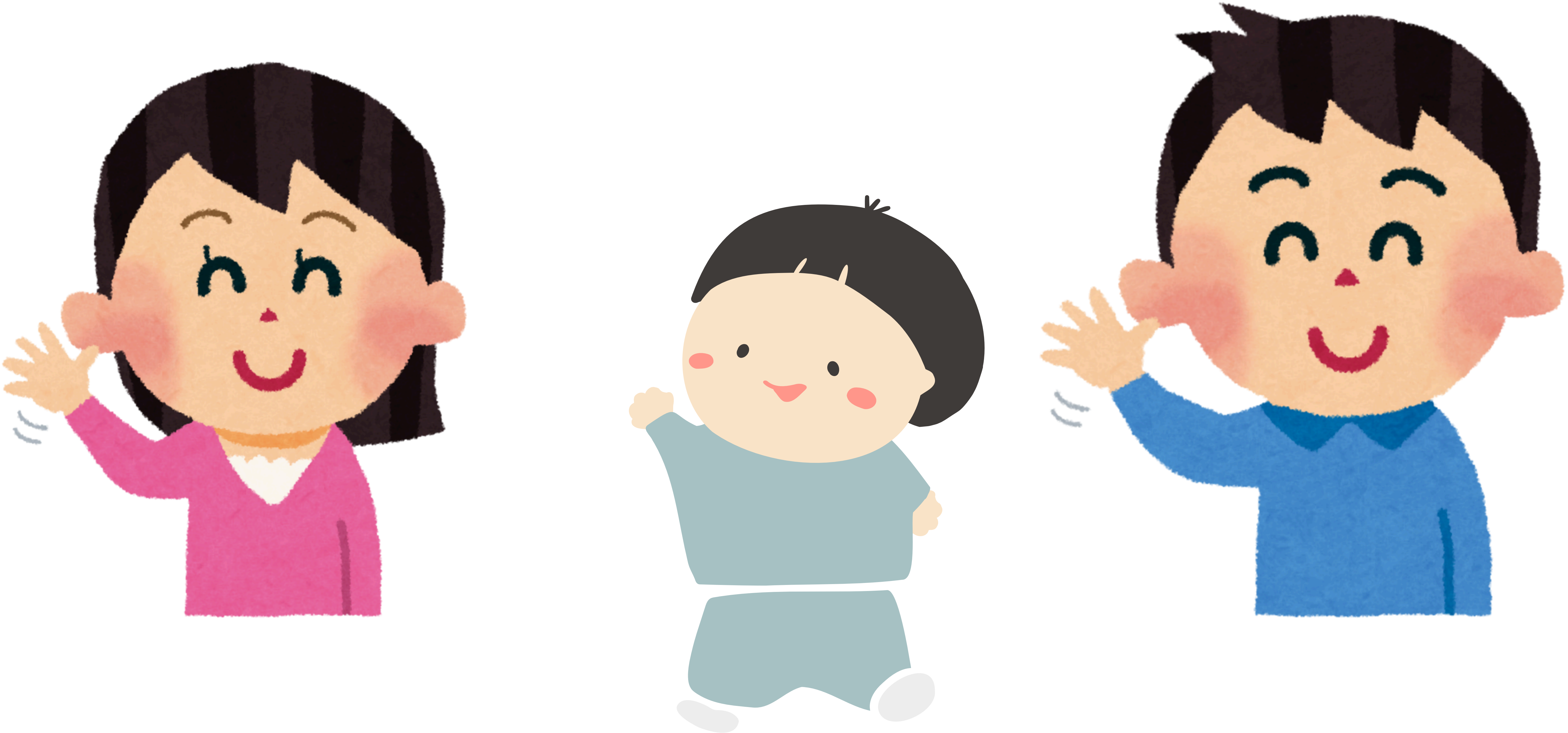

واپس جاتے ہوئے جوزف نے کہا میں سنڈے پریئر پے تمہیں
چرچ بلاؤں گا وہاں پلے ایریا بھی ہے

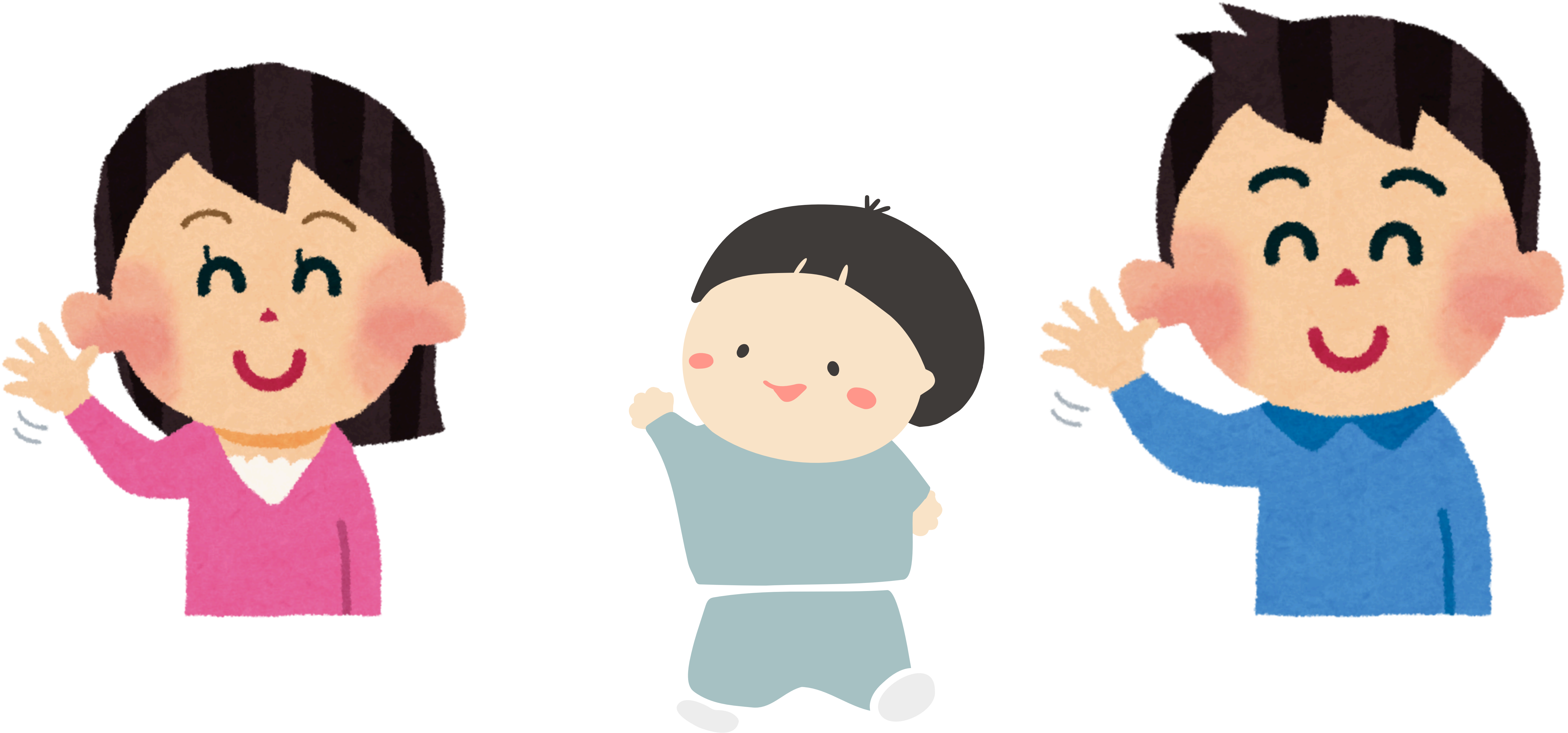

نوفل نے کہا کہ میلاد آ رہا ہے میں بھی بلاؤں گا ہم مل کر نعت
پڑھیں گے اور میرے کزنز کے ساتھ چیس کھیلن گے

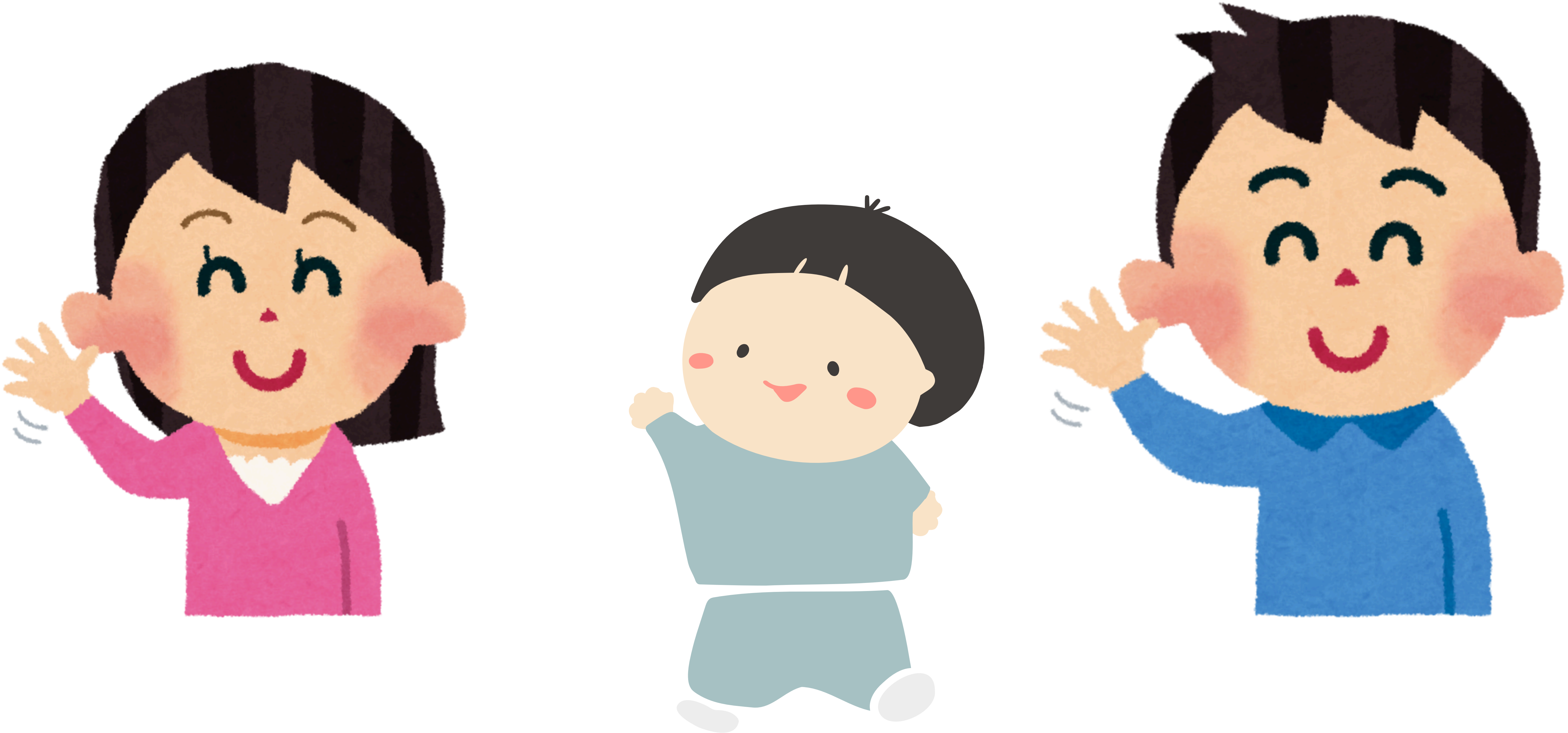

بیلا نے جب دیوالی ہو گی تو تم لوگ میرے گھر آنا ہم
پورا گھر اور گلیاں روشن کرے گے

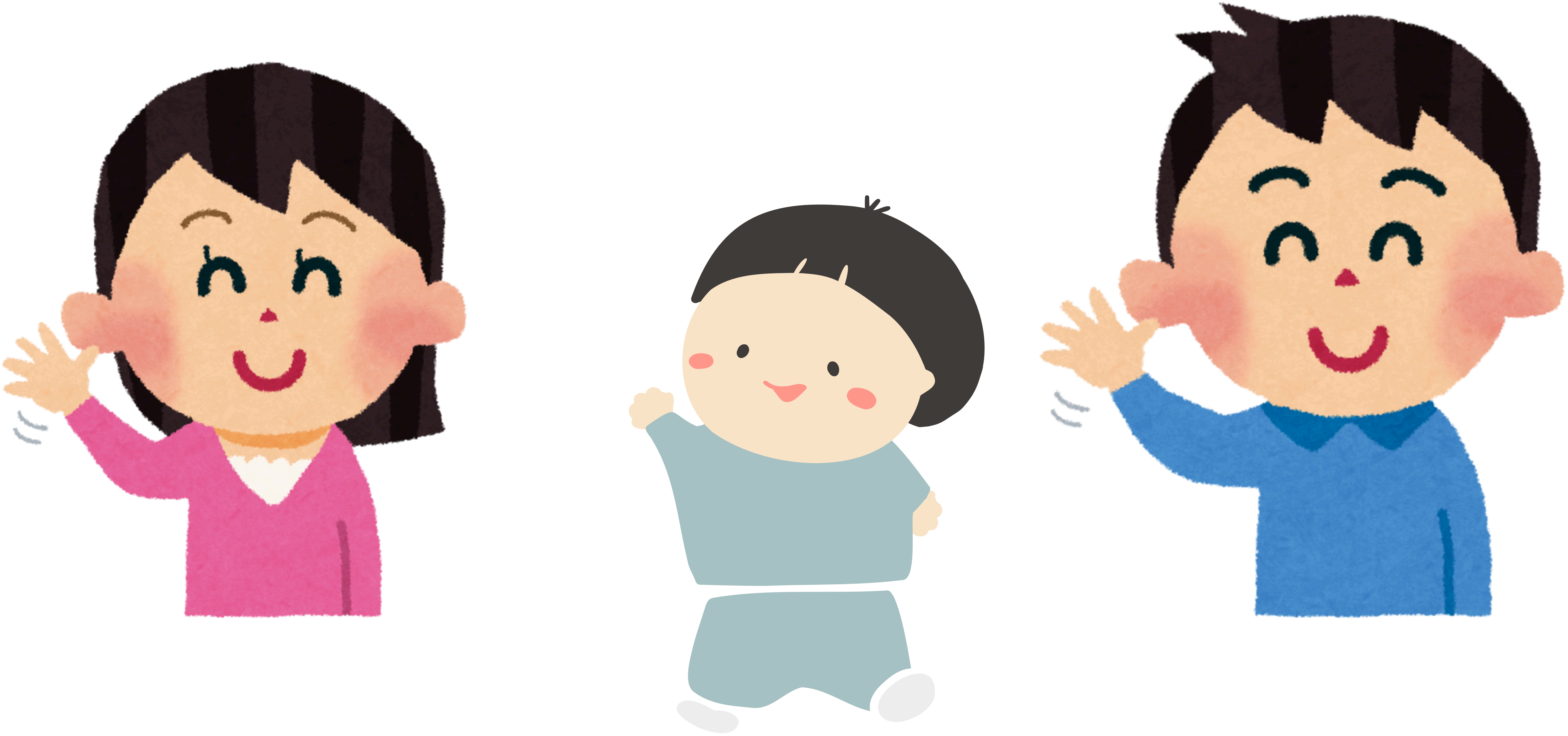

تینوں خوش ہوتے ہیں

# ہم نے اس کہانی سے
# کیا سیکھا

تینوں کا تعلق دوسرے مذہب سے تھا لیکن ساتھ تھے انہوں نے ایک دوسرے کو ویسے ہی سلام کیا

انکا دوست پیریشاں تھا تو انہوں نے مل کر حل کیا اور اپنے سے بڑے کا احترام کیا

اور تینوں چھوٹے تھے پر ذمدار شہری بنے

تینوں نے مل کر ایک دوسرے کے لئے آئسکریم خریدی

اور تینوں نے ایک دوسرے کو اپنے گھر بُلایا تاکہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھے سے رہ سکے

**ایسے سب مل جل کر رہتے ہیں اور ہر غم اور خوشی میں ساتھ ہوتے ہیں**

خوشیاں بانٹیں اور خوش رہیں